(انشائیہ طرز)	نہم ، گوجرانوالہ 2022ء	اُردو (لازمی)
کل نمبر: 60	دوسرا گروپ	وقت: 2.10 گھنٹے

(حصہ اوّل)

-2 درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی تشریح کیجیے۔ حصہ نظم سے کسی تین اور حصہ غزل سے کسی دو اشعار کی تشریح کیجیے: 10

(حصہ نظم)

(i) فاطمہ! تُو آبروئے اُمتِ مرحوم ہے
ذرہ ذرہ تیری مشتِ خاک کا معصوم ہے

(ii) اس میں ایسی کھائیاں ہیں ایسے غار ہیں
دفن ہو سکتا ہے جن میں آدمی بعد از وصال

(iii) دوڑتی ہے رات کو جس کی نظر افلاک پر
دن کو جس کی انگلیاں رہتی ہیں نبضِ خاک پر

(iv) وہی خالق ہے دل کا اور دل کے نیک ارادوں کا
وہی مالک ہمارا اور ہمارے باپ دادوں کا

(حصہ غزل)

(i) ترے رُتبہ دانِ محبت کی حالت
ترے شوق میں کیا سے کیا ہوگئی ہے

(ii) کاروبار جہاں سنورتے ہیں
ہوش جب بے خودی سے ملتا ہے

(iii) ہم اُسے منہ سے برا تو نہیں کہتے کہ فراق
دوست تیرا ہے، مگر آدمی اچھا بھی نہیں

(حصہ دوم)

-3 درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے، سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے: 5,5

(الف) صبح اخباروں میں یہ خبر پڑھ کر دل دھک سے رہ گیا کہ پروفیسر مرزا محمد سعید کا آج سوئم ہے۔ خاموش زندگی! خاموش موت! مرزا صاحب کی علالت مزاج یا مرض الموت کی اطلاع اس سے پہلے کہیں سے نہیں ملی۔ حد یہ کہ پرسوں وہ رحلت فرما گئے۔

(ب) قلم اور بندوق دونوں پڑوسی تھے۔ ان کے درمیان اکثر کسی نہ کسی بات پر تکرار ہو جاتی، جس کی وجہ صرف یہ تھی کہ قلم بندوق کو ہمیشہ بُرے کاموں سے منع کرتا۔ ایک مرتبہ قلم کو اہل علم کی محفل میں شرکت کے لئے ملک سے باہر جانا پڑ گیا۔ وہاں اس کا قیام خاصا طویل ہوگیا۔

-4 درج ذیل سوالات میں سے کسی پانچ کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔ 10

(i) پرستان کے پھلوں کی خاص بات کیا تھی؟
(ii) چچا کے ہاں لڑکی کا کس طرح استقبال کیا گیا؟
(iii) چغل خور نے کسان کی بیوی کو کیا کہہ کر بدگمان کیا؟
(iv) نام دیو مالی کے اوصاف میں سے کوئی سے دو اوصاف بیان کیجیے۔
(v) علم کی طاقت سے کس طرح بندوق کو شکست دی جا سکتی ہے؟
(vi) شاعر نے کسان کے گھر لوٹنے کی جو منظر کشی کی ہے اسے دو سطروں میں لکھیے۔
(vii) شاعر نے دل اور سر میں کس چیز کی کمی کا ذکر کیا ہے؟
(viii) ''قافیہ'' کی تعریف لکھیے اور ایک مثال سے وضاحت کیجیے۔

-5 درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے: 5

(i) چغل خور (ii) مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ

-6 درج عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے: 15

(i) تعلیم نسواں (ii) حب وطن

(iii) والدین کی اطاعت

-7 درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے: 10

عالم پہ تو جو آئی ہے رنگ اپنا پھیرتی
ہاتھوں سے مشک اڑتی ہے عنبر بکھیرتی
دنیا پہ سلطنت کا تری دیکھ کر حشم
کھاتا ہے دن بھی تاروں بھری رات کی قسم
روئے زمیں پہ جل رہے تیرے چراغ ہیں
اور آسمان پہ کھلتے ستاروں کے باغ ہیں
بجلی ہنسے تو رُخ ترا دیتا بہار ہے
شبنم کو موتیوں کا دیا تو نے ہار ہے
سب تجھ کو لیے آنکھوں پہ ہیں بلکہ جان پر
پورا ہے تیرا حکم، پر آدھے جہان پر

سوالات:

(i) شاعر نے چراغ کو کس سے تشبیہ دی ہے؟
(ii) ان اشعار میں کس چیز کی کیفیت بیان کی گئی ہے؟
(iii) دن تاروں بھری رات کی قسم کیوں کھاتا ہے؟
(iv) ''حشم'' کے معنی بتائیے اور اس پر اعراب لگائیے۔
(v) ''بجلی ہنسے تو رُخ ترا دیتا بہار ہے'' اس مصرعے کی تشریح کیجیے۔